سوال

(33)جنازے کو آہستہ آہستہ قبرستان لے جانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میت کا جنازہ واسطے دفن کے قبرستان کو لے جاتے ہیں۔ تو اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ بھائی آہستہ آہستہ لے چلو میت کو تکلیف ہوگی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جب مکھی میت کے جسم پر بیٹھتی ہے وہ بھی اس کو معلوم ہوتی ہے لہذا گزارش ہے کہ قرآن وحدیث سے اس کا ثبوت ہے یا نہیں۔ الیٰ آخرہ۔ (عبدالرب از جائس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں صاف اسرعوا بالجنازۃ جنازہ کو جلدی جلدی لے جایا کرو آیا ہے۔ اس کی وجہ بھی آپ ﷺ نے خود بیان فرمادی اگر میت بد ہے تو جلدی اپنے کندھوں سے اس کو اٹھا دو اگر نیک ہے توراحت میں اس کو جلدی پہنچا دو قرآن مجید صاف ناطق ہے کہ مردہ نہیں سنتا۔ حنفیہ کا مذہب بھی یہی ہے کہ مردہ نہیں سنتا۔ حضرت شاہ اسحاق صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مائۃ مسائل میں اس کی تفصیل لکھی ہے۔ شہید زندہ شہید ذندہ ہیں لیکن ان کی زندگی کی بابت لا تشعرون تم لوگ نہیں جانتے۔ اس زندگی کے یہ معنی ہیں کہ وہ عیش وآرام میں زائرین کی استدعا کو نہیں سنتے۔ قرآن مجید میں صاف ذکر ہے۔ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ

''تمہاری پکار نہیں سنتے۔'' جو شخص صحیح بات کو نہ تسلیم کرے۔ وہ گناہگار رہے۔ بلکہ منکر ہے۔ ان کو توبہ کرنی چاہیے۔ (21ربیع الاول 34ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 47